

نیند کی شدت کی صورت میں آدمی پہلے نماز پڑھے یا نیند پوری کرے؟ چاہے فجر، ظہر، عصر، مغرب یا عشاء کی نماز ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

منہ پر پانی کے پھینٹنے لگا کر یا غسل وغیرہ کر کے نیند کھول کر فرض نماز ادا کر لے۔ اگر نماز نفل ہے تو سو جائے اٹھ کر نفل پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز میں اونگھے اسے چلبیے کہ لیٹ جائے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے جو کوئی نیند میں نماز پڑھے گا تو اس کو معلوم نہیں ہو سکتا کہ وہ استغفار کر رہا ہے یا اپنے آپ کو بد دعا دے رہا ہے۔ (بخاری، الوضوء، باب الوضوء من النوم، مسلم، صلاة المسافرين، باب امر من نعى في صلاته)

الوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس شخص پر اللہ کی رحمت ہو جو رات کو اٹھا پھر نماز پڑھی اور اپنی عورت کو جگا یا پھر اس نے نماز پڑھی، پھر اگر عورت نہ جاگی تو اس کے منہ پر پانی کے پھینٹنے مارے۔ اس عورت پر اللہ کی رحمت ہو جو رات کو اٹھی پھر نماز پڑھی اور اپنے ناوند کو جگا یا، پھر اس نے نماز پڑھی پھر اگر ناوند نہ جاگا تو اس کے منہ پر پانی کے پھینٹنے مارے۔“ (الوداؤد، الواب قیام اللیل، باب قیام اللیل)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر دو ستونوں کے درمیان لٹکی ہوئی رسی دیکھی تو پوچھا: ”یہ کیا ہے؟“ لوگوں نے کہا: یہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی رسی ہے وہ نماز پڑھتی رہتی ہیں، پھر جب سست ہو جاتی ہیں یا تھک جاتی ہیں تو اس رسی کو پکڑ لیتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو کھول ڈالو ہر شخص اپنی خوشی کے موافق نماز پڑھے، پھر جب سست ہو جائے یا تھک جائے تو آرام کرے۔“ (مسلم، صلاة المسافرين، باب امر من نعى في صلاته بان يرقد)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ